سنت مؤکدہ نماز بیٹھ کر ادا کرنا

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر:WAT-2297

تاریخ اجراء: 09جمادی الثانی1445ھ/23دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا سنت مؤکدہ نماز بیٹھ کر ادا کی جا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سنت فجر میں قیام ضروری ہے بلا عذر بیٹھ کر نہیں ہو گی۔ اور تراویح بیٹھ کر بلا عذر پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعضوں کے نزدیک تو ہو گی ہی نہیں۔

ان کے علاوہ بقیہ سنن مؤکدہ کو بلا عذر بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ عذر نہ ہو تو سنت مؤکدہ، غیر مؤکدہ اور دیگر نوافل بھی کھڑے ہو کر ہی ادا کیے جائیں، کیونکہ بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب کم ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر کوئی عذر ہو تو سنن مؤکدہ بلا کراہت بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

تنویر الابصار میں ہے:"(ویتنفل مع قدرته على القيام قاعدا)"ترجمہ: قیام پر قدرت کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

اس کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمہ نے فرمایا:"في غير سنة الفجر في الأصح كما قدمه المصنف، بخلاف سنة التراويح لأنها دونها في التأكد، فتصح قاعدا وإن خالف المتوارث وعمل السلف" ترجمہ: یعنی سنت فجر کے علاوہ نوافل بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے جیسا کہ مصنف نے پہلے بیان کیا۔ بخلاف نماز تراویح کے (یعنی تراویح کی نماز بلا عذر بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے) کیونکہ اس کی تاکید سنت فجر کی بہ نسبت کم ہے لہذا اسے بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے اگرچہ یہ متوارث اور اسلاف کے عمل کے خلاف ہے۔ (درمختار شرح تنویر الابصار معہ ردالمحتار، جلد02، صفحہ36، مطبوعہ بیروت)

مراقی الفلاح میں ہے:”(یجوز النفل) إنما عبر به لیشمل السنن المؤکدۃ وغیرھا فتصح إذا صلاھا (قاعدا مع القدرۃ علی القیام)۔۔۔یقال إلا سنۃ الفجر لما قیل بوجوبھا وقوۃ تأکدھا“ترجمہ: قیام پر قدرت ہونے کے باوجود **نفل** نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، اس مسئلے کو **مطلق نفل** کے ساتھ اس لیے بیان کیا تاکہ سنن مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کو بھی شامل ہو جائے لہٰذا جب سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ کو بیٹھ کر پڑھے گا تو نماز درست ہو گی۔۔۔ ۔کہا گیا ہے کہ سنت فجر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اس کو واجب بھی کہا گیا ہے اور اس کی تاکید زیادہ ہونے کی وجہ سے ۔(مراقی الفلاح، صفحہ151، 152، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

بہار شریعت میں ہے:"تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلا عذر مکروہ ہے، بلکہ بعضوں کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ04، صفحہ693، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net